



سوال

(558) اس شخصکی جائداد شرعاً کس طرح تقسیم ہونی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتدیان شرع متین اس بیچ مسئلے کے کہ 1- ایک شخص نے اپنے انتقال کے وقت چار لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی مرحوم کی جائداد سخی و زرعی ہے۔ ان میں کس طرح شرعی طور پر تقسیم ہونی چاہیے۔

2- مرحوم کے دو لڑکے ایک ماں سے اور دو لڑکے ایک لڑکی دوسری ماں سے ہیں۔ اب پہلے دو لڑکے جو ایک ماں سے تھے۔ ان میں سے بڑے لڑکے کا انتقال ہوا اس نے کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔ اس کی بیوہ زندہ موجود ہے۔ اس لڑکے کی جائداد کے شرعی وراثی کون کون ہیں۔ اور ان میں سے اس کی جائداد شرعاً کس طرح تقسیم ہونی چاہیے۔ (عبد الحمید خان از مظفر نگر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم کی جائداد اس طرح تقسیم ہوگی۔

مسئلہ 9 سوال 146۔ ابن 2۔ ابن 2/28۔ ابن 2/28۔ بنت 1/14

(2) مسئلہ 4۔ زوجہ 1/7۔ 1خ 6۔ 1خ 6۔ 1خ 6۔ 1خ 6۔ اخت 3 (البحرۃ ص 13۔ 16 اکتوبر 1936ء)

تشریح۔

مسئلہ 19۔ ابن 2/28۔ 2/28۔ ابن 2 بنت 1/4

مسئلہ 4۔ (28) زوجہ 1/7۔ 1خ 6۔ 1خ 6۔ 1خ 6۔ اخت 3

زوجہ 7۔ 1خ 34۔ 1خ 34۔ اخت 17 (عبد الرحمن الجبوادی)



ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 519

محدث فتویٰ